مولانا عاشق الٰہی مدینہ منورہ

اسلام کی دعوت اور حق کی پکار

(۲)

یہودیوں کا دین خاندانی اور نسلی دین ہے۔ وہ دوسروں کو اپنے دین کی دعوت بھی نہیں دیتے اور وہ اس باطل عقیدہ میں مبتلا ہیں کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کا دین غیر منسوخ ہے اور ان کی شریعت ہمیشہ کیلئے ہے اور وہ اپنے بارے میں سمجھتے ہیں کہ جنّت میں ہم ہی جائیں گے۔ انہوں نے اوّل حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی رسالت کا انکار کیا پھر سیدنا خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا انکار کیا حالانکہ کسی ایک نبی کا انکار بھی کفر ہے، انہوں نے جانتے بوجھتے ہوئے اور توریت شریف میں سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کی خوشخبری کا مطالعہ کرنے کے باوجود اور جو توریت شریف میں آپ کی علامات بتائی گئی تھیں ان کے ذریعے آپ کو پہچاننے کے باوجود آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا انکار کیا اور آج تک حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے انکاری ہیں اور ان کا گمان یہ ہے کہ ہم ہی جنتی ہیں .... سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمام انبیاء کرام علیہم الصلاۃ والسلام پر ایمان لانا فرض قرار دیا اور یہود و نصاریٰ نے اپنے طور پر اپنے بارے میں خود سے اپنی نجات کا عقیدہ تجویز کر رکھا تھا اس کو چیلنج کیا۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

وَقَالُوا لَن يَدْخُلَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَن كَانَ هُودًا أَوْ نَصَارَىٰ تِلْكَ أَمَانِيُّهُمْ قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ○

ترجمہ: "اور انہوں نے کہا کہ یہود و نصاریٰ کے علاوہ ہرگز جنت میں کوئی داخل نہ ہوگا یہ ان کی آرزوئیں ہیں، آپ فرما دیجئے کہ لاؤ اپنی دلیل اگر تم سچے ہو۔"

قرآن مجید میں صاف بتا دیا کہ محض آرزو کرنے سے اور اپنی نجات کا بلا دلیل عقیدہ رکھنے سے نجات نہ ہوگی۔ عقیدہ اور عمل کے ثبوت کے لیے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے سند صحیح کے ساتھ ثابت ہونا ضروری ہے جو کچھ اللہ کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم بتائے یا اللہ کی کتاب بتائے اس کے ماننے میں نجات ہے اپنی طرف سے تجویز کرنے یا آرزوؤں کا سہارا لینے سے نجات ہونے والی نہیں۔

یہود و نصاریٰ اور تمام ادیان والے خود غور کریں کہ وہ جو عقیدہ رکھتے ہیں اور اپنے بارے میں جو آرزوئیں بنائے ہوئے ہیں ان کا ثبوت اللہ تعالیٰ کے کسی رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے یا اللہ تعالیٰ کی کسی کتاب سے ہے یا نہیں؟ ظاہر ہے کہ ان آرزوؤں کا ان کے پاس کوئی ثبوت نہیں ہے، صرف اپنے پاس سے عقیدے

بنا کر آرزوئیں لیے بیٹھے ہیں۔ خود ہی غور کریں کہ ان آرزوؤں کا سہارا لینے سے جو بلا دلیل اور بلا سند ہیں کیسے نجات ہوگی ...؟

نصاریٰ نے یہ جو نکالا ہے کہ چرچ میں اتوار کے دن جانے سے ان کا پادری عام گناہوں کو عمومی اعلان کے ذریعے معاف کر دیتا ہے اور بعض گناہوں کو اس کے سامنے یا پس دیوار اقرار کرنے سے معاف کر دیتا ہے یہ عوام کے لیے بہت بڑا دھوکہ ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ ؕ

ترجمہ: ''اور اللہ کے سوا گناہوں کو کون معاف کرے گا۔''

نافرمانی خالق جل مجدہ کی ہو اور اسے معاف کر دے مخلوق یہ انتہائی نامعقول بات ہے۔ نصاریٰ کے پادری اپنی نجات کے بارے میں غور کریں کہ جو عقائد اور جو باتیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے نہ صرف یہ کہ ثابت نہیں بلکہ ان کی تعلیم کے خلاف ہیں وہ نجات کا ذریعہ کیسے بنیں گی؟ اور جو لوگ ان کو مانتے ہیں چرچ میں آتے ہیں ان کی آخرت کی بھی فکر کریں۔ دنیا کے لیے اپنی ذات کو اور اپنی قوم کو دوزخ میں نہ جھونکیں۔ خود بھی خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دین قبول کریں اور اپنے عوام کو بھی اس کی دعوت دیں۔ ہر شخص کی آرزو کے موافق اگر معاملہ ہو جایا کرتا تو اللہ تعالیٰ شانہ نبیوں کو کیوں مبعوث فرماتا اور کتابیں کیوں نازل کرتا۔ عقیدے اور عبادت کے طریقے اس نے خود بتائے جو اس کے نبیوں اور اس کی کتابوں کے ذریعہ انسانوں تک پہنچے۔

سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر اللہ تعالیٰ نے رسالت ختم فرما دی، سارے انسانوں کیلئے سارے زمانوں کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی بنا کر بھیجا۔ اب آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی پیغمبر آنے والا نہیں۔ قرآن مجید میں فرمایا۔

وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ

ترجمہ: ''اور ہم نے آپ کو سارے انسانوں کے لیے خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا ہی بنا کر بھیجا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔''

یہ دنیا آنی جانی ہے ہمیشہ رہنے والی نہیں ہے ہر شخص کی موت پر اس کی زندگی ختم ہو جاتی ہے پھر قیامت کے دن سبھی مر جائیں گے۔ اور اس کے بعد زندہ ہو جائیں گے اور خدائے پاک کے حضور کھڑے ہوں گے، مومن اپنے ایمان کا بدلہ اور کافر اپنے کفر کی سزا پالیں گے۔ یہ دنیا دار الاسباب ہے۔ اس میں اونچ نیچ ہوتی رہتی ہے۔ کبھی مسلم غالب کبھی کافر غالب۔ مسلمانوں سے دشمنی کرنے اور اسلام کے خلاف سازشیں کرنے

اور مسلمانوں کے ملکوں کو توڑنے اور ان کی حکومتوں کو زیر و زبر کرنے سے آخرت کا مسئلہ حل ہونے والا نہیں ہے ہر شخص حق کو دیکھے اور حق کو قبول کرے اور پس و پیش کو نہ دیکھے اور یہ نہ دیکھے کہ اگر میں نے اسلام قبول کر لیا تو روزی اور روٹی کا کیا ہوگا؟ اور کرسی چھن جائے گی اور لوگ دشمن ہو جائیں گے، بلکہ موت کے بعد کی ہمیشہ والی زندگی میں عذاب سے محفوظ رہنے کی فکر کرے۔

اب بطور خلاصہ اسلام کی دعوت کو اور یہود و نصاریٰ کے دعووں کو ایک نظر میں پیش کیا جاتا ہے۔

اسلام کی دعوت

(۱) صرف اللہ تعالیٰ معبود ہے، وحدہ لاشریک ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، کوئی اس کا معاون اور مددگار نہیں، اس کی کوئی اولاد نہیں اور اس کی کوئی بیوی نہیں۔

(۲) جو شخص اللہ کی عبادت میں کسی کو شریک کرے یا اس کے لیے اولاد تجویز کرے یا یہ عقیدہ رکھے کہ اس نے اپنی کسی مخلوق میں حلول کیا وہ کافر اور مشرک ہے۔

(۳) اللہ تعالیٰ کے تمام رسولوں پر اور تمام کتابوں پر اور تمام فرشتوں پر ایمان لانا فرض ہے اور موت کے بعد دوبارہ جی اٹھنے اور حساب کتاب ہونے اور اہل ایمان کے جنت میں جانے اور کافروں کے دوزخ میں جانے کا عقیدہ رکھنا بھی فرض ہے۔

(۴) اللہ کے کسی نبی کا انکار یا کسی بھی نبی کی شان میں گستاخی یا اللہ کی کسی بھی کتاب کا انکار یا قیامت کے دن کا انکار یہ سب کفر ہے، جس کی سزا دوزخ کا دائمی عذاب ہے۔

(۵) سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے آخری نبی ہیں اور قرآن اللہ کی آخری کتاب ہے آپ کے بعد کوئی نیا نبی آنے والا نہیں اور قرآن کریم کے بعد کوئی کتاب نازل ہونے والی نہیں ہے۔

(۶) قرآن مجید حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سچائی کے لیے بہت بڑا معجزہ ہے۔ چودہ سو سال سے قرآن مجید کا یہ چیلنج ہے کہ قرآن جیسی ایک سورت لا کر دکھاؤ آج تک کوئی نہ لا سکا اور نہ لا سکے گا۔ یہ ایک ایسا چیلنج ہے جس نے اسلام کے تمام دشمنوں اور منکروں، ملحدوں، زندیقوں اور یہود و نصاریٰ سب کو عاجز کر دیا اور صاف فرمایا۔

فَإِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ أُعِدَّتْ لِلْكَافِرِيْنَ ۝

ترجمہ: ”اگر تم نہ کرو اور ہرگز نہ کر سکو گے (یعنی قرآن کے مقابلے میں کوئی سورت نہیں لا سکو گے) تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن انسان اور پتھر ہیں یہ آگ کافروں کے لیے تیار کی گئی ہے۔“

(۷) اسلام جامع کامل اور مکمل دین ہے جس میں عقائد، اعمال صالحہ، اخلاق حسنہ، معاملات، معاشرت، عدل و

والانصاف، سیاست، حکومت، حدود وقصاص اور تعزیرات سب کے قوانین موجود ہیں جبکہ دوسری کسی قوم کے پاس بحیثیت مذہب کے چند تصورات و توہمات اور خود تراشیدہ خیالات اور اپنے تجویز کردہ عقائد کے سوا کچھ بھی نہیں ہے اس لیے خود ہی قانون بناتے ہیں جب عوام اس کو قبول نہیں کرتے تو خود ہی بدل دیتے ہیں ۔

نصاریٰ کی باتیں

(۱) اللہ کی کتاب انجیل شریف کو گم کرچکے ہیں، اصل کتاب ان کے پاس نہیں ہے صرف ترجمے ہیں اور موجودہ انجیلوں میں تعارض بھی ہے ۔ اصل کتاب پاس نہ ہونے کی وجہ سے سب ترجمے ناقابل اعتبار ہیں ۔ ترجموں کو اصل سے میلان کرنے کا کوئی راستہ نہیں ہے ۔

(۲) حضرت عیسیٰ علیہ السلام اللہ کے بیٹے ہیں ۔ (العیاذ باللہ)

(۳) اللہ تعالیٰ اور مریم اور عیسیٰؑ یہ تینوں معبود ہیں ۔ (العیاذ باللہ)

(۴) اللہ تعالیٰ نے اپنے بیٹے عیسیٰؑ کو قتل کرواکر ہمارے گناہوں کا کفارہ کردیا ۔ (العیاذ باللہ)

(۵) عقیدہ کفارہ کی وجہ سے وہ ہر گناہ کرلیتے ہیں اور کسی گناہ سے بچنے کی ضرورت محسوس نہیں کرتے ۔ دنیا میں سب سے بڑے اور سب سے زیادہ گنہگار نصاریٰ ہیں ۔ یہ گنہگاری ان میں کفر و شرک کے عقیدے کے علاوہ ہے ۔

قرآن مجید میں واضح طور پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور ان کی والدہ کا صحیح مقام بتلا دیا ہے ۔ اور نصاریٰ پر واضح کردیا ہے کہ تمہارے عقائد شرکیہ ہیں، مریم بتول اس تہمت سے پاک ہیں جو ان پر لگائی گئی ۔

(۶) اسلام کی حقانیت واضح ہوتے ہوئے اس کو قبول نہیں کرتے، ان کے پادری اسلامی مناظروں کے سامنے زک اٹھانے اور بار بار ہار جانے اور موجودہ بائبلوں میں تحریف ثابت ہوجانے کے باوجود اپنے خود تراشیدہ مشرکانہ عقائد کو چھوڑنے کو تیار نہیں ہیں، خود بھی دوزخ میں جانے کو تیار ہیں اور اپنے ماننے والوں کو بھی اس میں دھکیل رہے ہیں ۔

یہودیوں کی خام خیالی

(۱) یہودی صرف اپنے آپ کو جنت کا مستحق سمجھتے ہیں حالانکہ حضرت عیسیٰ اور حضرت محمد علیہما السلام کے انکار اور تکذیب کی وجہ سے کافر ہیں ۔

(۲) توریت شریف ضائع کرچکے ہیں اپنے طور پر نئی کتاب تلمود کے نام سے لکھ لی ہے اس پر چلتے ہیں، اپنی لکھی ہوئی چیز پر چل کر حضرت موسیٰ علیہ السلام کی شریعت پر عمل کرنے کے ہم معنی سمجھتے ہیں ۔

(۳) اسلام کی سچائی کے واضح دلائل سامنے ہوتے ہوئے اسلام کو قبول نہیں کرتے ۔

(۴) ان کے اکابر کا کہنا ہے کہ ہم چند دن دوزخ میں رہیں گے پھر نکل جائیں گے (دوزخ میں جانے

کے لیے تیار ہیں مگر حق قبول کرنے کے لیے تیار نہیں) دوزخ میں جانے کا اقرار تو کر لیا اور پھر اپنی طرف سے اس میں سے نکلنے کا دعویٰ بھی کر لیا جس کی کوئی دلیل ان کے پاس نہیں ہے یہ محض جھوٹی آرزو ہے

(۵) اسلام اور مسلمانوں کے خلاف ان کی سازشیں اور چالبازیاں مسلسل جاری ہیں۔

حق کی پکار

خاتم الانبیاء سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نائب اور اللہ کی آخری کتاب قرآن حکیم کے حامل ہونے کے اعتبار سے ہم تمام عالم کے انسانوں کو اسلام قبول کرنے کی دعوت دیتے ہیں شرک اور کفر سے باز آئیں اور اللہ تعالیٰ کے آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آخری کتاب پر ایمان لائیں اسلام کی دعوت عام ہو چکی ہے دنیا کے ہر گوشہ میں پہنچ چکی ہے۔ قرآن مجید کی اشاعت عام ہے۔ ریڈیو اور دیگر ذرائع ابلاغ کے ذریعے قرآن مجید سنا جاتا ہے اور بہت سی زبانوں میں اس کے ترجمے شائع ہو چکے ہیں۔ کسی کے لیے کوئی عذر باقی نہیں رہا جو یوں کہہ سکے کہ ہمیں اللہ کے بھیجے ہوئے دین کی دعوت نہیں ملی۔ یورپ اور امریکہ میں بہت سے غیر مسلم قرآن مجید کا مطالعہ کرتے ہیں ان کے دل اس کو حق مانتے ہیں اس کے بارے میں مضامین لکھ دیتے ہیں اور زبان سے بھی اقرار کر لیتے ہیں لیکن قرآن کی دعوت کو دل سے ماننے یعنی اسلام قبول کرنے کے لیے تیار نہیں ہوتے۔ اس طرح وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔

دشمنان اسلام نے بہت ساری جماعتیں اپنے مشن کو آگے بڑھانے کے لیے تیار کر رکھی ہیں مختلف طریقوں سے یہ لوگ مسلمان نوجوانوں کو اپنے دین میں لانے کی کوشش کرتے ہیں۔ مال کا لالچ بھی دیتے ہیں عورتیں بھی پیش کرتے ہیں، بڑی بڑی بھاری رقوم اس کام میں لگاتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ مسلمان نوجوان ان کے قابو میں نہیں آتے۔ جب اسلام دل میں رچ جاتا ہے تو پھر کوئی طاقت اسے قلوب کی گہرائی سے نہیں نکال سکتی۔ جتنے اموال کفر اور شرک کو پھیلانے کے لیے خرچ کیے جاتے ہیں اور اسلام کے پھیلنے میں رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کی جاتی ہے اس کا نتیجہ صفر کے درجہ میں حاصل ہوتا ہے اور اسلام کے عہد اوّل سے ایسا ہی ہوتا رہا ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ ۚ فَسَيُنفِقُونَهَا ثُمَّ تَكُونُ عَلَيْهِمْ حَسْرَةً ثُمَّ يُغْلَبُونَ ۝

ترجمہ: "بلاشبہ جنہوں نے کفر اختیار کیا وہ اپنے مالوں کو خرچ کرتے ہیں تاکہ وہ اللہ کے راستے سے روک دیں سو یہ لوگ اپنے مالوں کو خرچ کرتے رہیں گے پھر یہ اموال ان کے حق میں باعث حسرت ہوں گے، پھر یہ لوگ مغلوب ہوں گے۔"

اسلام کے عہد اوّل سے جو دشمنان اسلام کی کوشش رہی ہے اور اب تک ہو رہی ہے ان کو دیکھا جائے

تو اسلام کی دعوت مکہ مکرمہ کے ایک گھر سے بھی آگے نہ بڑھتی لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنے دین کو آگے بڑھایا اور کروڑوں افراد اس وقت سے آج تک اسلام میں داخل ہو چکے ہیں اور برابر داخل ہو رہے ہیں دشمنوں کی کوششیں فیل ہیں اسلام برابر آگے بڑھ رہا ہے ۔ وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰى اَمْرِهٖ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ؕ

دین اسلام بڑھ رہا ہے پھیل رہا ہے ۔ یورپ، امریکہ، کینیڈا، افریقہ، آسٹریلیا اور ایشیاء کے بہت سے ممالک کے غیر مسلم اسلام کی طرف متوجہ ہو رہے ہیں اسلام قبول کر رہے ہیں اور اب یہ سیلاب رکنے والا نہیں ہے ..... دلیل وحجت سے اسلام ہمیشہ غالب ہے اور اپنے پھیلاؤ کے اعتبار سے بھی اب پورے عالم میں گھر گھر داخل ہو رہا ہے ۔ خاتم النبیین سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیش گوئی پوری ہو رہی ہے ۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا " لا یبقی علی ظھر الارض بیت مدر ولا وبر الا ادخله الله کلمة الاسلام بعز عزیز وذل ذلیل " زمین پر مٹی کا بنا ہوا کوئی گھر یا بالوں سے بنا ہوا کوئی خیمہ باقی نہ رہے گا جس میں اللہ، اسلام کا کلمہ داخل نہ فرما دے، خواہ عزت والا عزت کے ساتھ قبول کرے خواہ ذلت اختیار کرنے والا اپنی ذلت کے ساتھ جھک جائے) (مشکوٰۃ المصابیح، صـ۱۶)

قرآن مجید میں ارشاد ہے ۔

اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَالْمَسِيْحَ ابْنَ مَرْيَمَ ۚ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوْٓا اِلٰـهًا وَّاحِدًا ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ سُبْحٰنَهٗ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّطْفِــــُٔـوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَيَاْبَى اللّٰهُ اِلَّآ اَنْ يُّتِمَّ نُوْرَهٗ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ عَلَي الدِّيْنِ كُلِّهٖ ۙ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۔

ترجمہ: " انہوں نے خدا کو چھوڑ کر اپنے علماء و مشائخ کو رب بنا رکھا ہے اور مسیح بن مریم کو بھی، حالانکہ اس کو صرف یہ حکم دیا گیا کہ فقط ایک معبود کی عبادت کریں جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ وہ ان کے شرک سے پاک ہے، وہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے مونہوں سے بجھا دیں حالانکہ اللہ تعالیٰ کو اس سے انکار ہے کہ وہ اپنے دین کو کامل کیے بغیر رہنے دے اگرچہ کافروں کو ناگوار ہو اللہ وہ ہے جس نے اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدایت اور سچا دین دے کر بھیجا تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب کر دے، خواہ مشرکوں کو ناگوار ہو "

اس آیت شریفہ میں یہ جو فرمایا کہ یہود و نصاریٰ نے اپنے علماء اور مشائخ کو رب بنا رکھا ہے ۔ زمانہ نزول قرآن کے وقت یہ بات تھی اور اب بھی یہی بات ہے کہ دونوں قومیں اللہ تعالیٰ کی ہدایت سے منہ موڑے ہوئے ہیں جو واضح اور قطعی طور پر اللہ تعالیٰ کے آخری رسول سیدنا محمد رسول اللہ علیہ وسلم اور اللہ

کی آخری کتاب قرآن حکیم کے ذریعہ پہنچی ہے اپنے اکابر کی بات مانتے ہیں اور حق کو قبول نہیں کرتے جو لوگ حق قبول نہیں کرتے اور حق قبول کرنے نہیں دیتے وہ اس قابل کہاں ہیں کہ ان کی بات مانی جائے ۔ عوام یہود ونصاریٰ خاص طور پر غور کریں اور اپنی آخرت کی فکر کریں ۔

دشمنان اسلام ہمیشہ سے یہ دیکھ رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کی مدد اہل اسلام کے ساتھ ہے اور یہ بھی سمجھتے ہیں اور دیکھتے ہیں کہ ہماری کوششیں اسلام کے خلاف کامیاب نہیں ہیں پھر بھی اپنی ناسمجھی سے اسلام دشمنی پر تلے ہوئے ہیں ، یہ جانتے ہیں کہ جو اللہ چاہے گا وہی ہوگا ۔ پھر بھی اسلام کی مخالفت سے باز نہیں آتے ۔ یورپ امریکہ میں لاکھوں مسلمان رہتے ہیں ۔ دشمنان اسلام ان کی اذانیں سنتے ہیں ، نمازیں دیکھتے ہیں .... اسلام پھیل رہا ہے چرچ بک رہے ہیں ان کی جگہ مسجدیں بن رہی ہیں پھر بھی ہوش کی آنکھیں نہیں کھولتے اور یہ نہیں سمجھتے کہ اسلام کی مخالفت کرنے سے اسلام کی اشاعت میں فرق نہیں آئے گا ۔

جو لوگ کفر اور شرک والے ادیان کے ذمہ دار ہیں وہ اپنے عوام کو اسلام پر نہیں آنے دیتے اور ان کو کفر ہی پر مطمئن رکھنے کی کوشش کرتے ہیں ۔ ان کی محنتوں کے باوجود ان کے عوام کے دل اپنے دین سے مطمئن نہیں ہیں ۔ سرکاری کاغذات میں پیدائشی طور پر ان کا دین لکھ دیا جاتا ہے لیکن وہ دل سے اس سے منحرف ہیں ، اگو زبان سے اظہار نہیں کرتے ۔ یہ اسلام کی حقانیت اور دیگر ادیان کے عوام کا اپنے دینوں سے قلوب کے اعتبار سے منحرف ہونا انشاء اللہ تعالیٰ رنگ لائے گا اور وہ دن دور نہیں کہ دنیا میں اسلام ہی اسلام ہوگا ۔

جو لوگ ادیان باطلہ کے داعی اور قائد ہیں وہ اپنی جانوں اور اپنے عوام کی جانوں پر رحم کھائیں اور اسلام قبول کریں اور اپنے عوام کو بھی اس کی دعوت دیں اگر یہ لوگ اسلام کی طرف آگے نہ بڑھے تو ان میں سے ہی آگے بڑھنے والے آگے بڑھ جائیں گے اور اسلام قبول کرکے ان پر لعنت کریں گے جنہوں نے اسلام سے روکا تھا ، لہٰذا دنیا و آخرت کی تباہی و بربادی سے اپنے کو اور اپنے عوام کو بچائیں اور آئندہ آنے والی نسلوں کے آنے سے پہلے ہی اسلام قبول کرلیں ، ہم بالکل علی الاعلان ڈنکے کی چوٹ اسلام کی دعوت دیتے ہیں ۔

قرآن مجید میں ارشاد ہے ۔

مَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا يَهْتَدِىْ لِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۗ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۗ وَمَا كُنَّا مُعَذِّبِيْنَ حَتّٰى نَبْعَثَ رَسُوْلًا ○

ترجمہ : " جو شخص راہ پر چلتا ہے وہ اپنے نفع کے لیے راہ پر چلتا ہے اور جو شخص گمراہ ہوتا ہے سو وہ اپنے ہی نقصان کے لیے گمراہ ہوتا ہے اور کوئی شخص کسی کا بوجھ نہ اٹھائے گا اور ہم سزا نہیں دیتے

جب تک کسی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو نہیں بھیج لیتے۔"

ہماری دعوت اور ہمارا خطاب تمام اقوام عالم کو ہے، مسلمانوں کے علاوہ جتنے بھی عوام و خواص ہیں ہم نے سب کو غور و فکر کی دعوت دی ہے ہندو ہوں یا سکھ، بدھسٹ ہوں یا آتش پرست یا کسی بھی ریلیجن یا دھرم سے تعلق رکھنے والے ہوں ہماری دعوت سب کے لیے عام ہے۔ یہود و نصاریٰ کا خصوصی تذکرہ اس لیے زیر قلم آگیا کہ وہ اپنے پاس دین سماوی ہونے کے مدعی ہیں کوئی دوسری جماعت یہ نہ سمجھے کہ ہم سے خطاب نہیں ہے۔

بات یہ ہے کہ ہر شخص کو مرنا ہے، اس کے سامنے قیامت کا دن ہے، حساب کتاب ہے، پیشی ہے جو اللہ کے دین پر ہے اس کی نجات اور مکتی ہوگی اور وہ اس دن کے انعامات پائے گا اور دار النعیم (یعنی نعمتوں کے گھر میں) داخل ہوگا اور اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہے گا اور اگر اس دین پر موت نہ ہوئی جو اللہ تعالیٰ نے بھیجا ہے تو بہت بڑی تباہی ہوگی اور ہمیشہ عذاب میں ہوگا۔ یہ وہ بات ہے جسے ہر وہ شخص مانتا ہے جو کسی بھی دین اور دھرم کا ماننے والا ہے، اب ضرورت اس بات کی ہے کہ ہر شخص یہ غور کرے کہ میں جس دین پر ہوں وہ اللہ کا بھیجا ہوا دین ہے یا نہیں ..... اگر یہ دعویٰ ہے کہ اللہ کے بھیجے ہوئے دین پر ہوں تو اس کی دلیل تلاش کرے اور دلیل سے مطمئن ہونے کی فکر کرے کیونکہ یہ ہر شخص کا ذاتی معاملہ ہے اس لیے ماں باپ یا خاندان اور کنبہ اور قبیلہ اور اپنے آس پاس کے ماحول کو دیکھ کر کسی ایسے دین پر جما ہوا نہ رہے جو لوگوں کا بنایا ہوا ہے اور اس کے حق اور صحیح ہونے کی خالق اور مالک کی طرف سے کوئی دلیل نہیں ہے یہ کتنی بڑی غفلت ہے کہ مذہب بھی اختیار کیا اور عبادت اور ریاضت بھی کی لیکن خالق اور مالک کے بھیجے اور بتائے ہوئے طریقہ پر نہ کی جو دین تراش لیا ہے وہ آخرت کے دن نجات کا باعث کس طرح ہوگا، ہم نے ماں باپ اور خاندان اور ملک کے رہنے والوں اور ہم وطنوں کی تقلید کے بغیر اپنی سمجھ سے سوچا تو یہی سمجھ میں آیا کہ موجودہ دینوں میں اسلام کے علاوہ کوئی دین ایسا نہیں ہے جو اللہ تعالیٰ نے بھیجا ہو اور جس کی کوئی سند اور دلیل ان مذہبوں کے ماننے والوں کے پاس ہو جو لوگ اللہ کے سوا دوسروں کی عبادت کرتے ہیں وہ خالق اور مالک کے ساتھ شرک کرتے ہیں۔ پیدا کیا اللہ تعالیٰ نے اور وہ ہی رزق دیتا ہے اور وہی حاجتیں پوری فرماتا ہے، اسے چھوڑ کر دوسروں کی عبادت کرنا کہاں تک زیب دیتا ہے ہر عقلمند اس پر غور کرے .....!

اگر کسی دین اور دھرم پر چلتے رہے اور موت کے بعد یہ ظاہر ہوا کہ یہ دین باطل تھا اور وہاں سے واپس ہونے کا بھی کوئی راستہ نہیں اور جو اللہ تعالیٰ کے بھیجے ہوئے دین کو نہ مانے اس کے لیے دائمی عذاب ہے اگر دائمی عذاب میں چلے گئے تو کیا ہوگا؟ یہ ہر شخص کے فکر کرنے کی بات ہے، فکر بھی کرے اور اپنے

ں سے دعا بھی کرے کہ اے اللہ ہمیں اس دین پر چلا جو آپ کے نزدیک مقبول ہے لوگوں کی
ہ آئیں اپنی فکر خود کریں اور یہ بھی نہ دیکھیں کہ اپنے باپ دادوں کا دین چھوڑ دیا تو دنیا میں کیا ہوگا
یا آزمائش کی جگہ ہے ۔حق قبول کرنے پر تکلیفیں پہنچا کرتی ہیں ،حقیر دنیا چھوٹ جانے یا قوم اور خاندان
نے کی وجہ سے اپنی آخرت کی بربادی نہ کرے ۔

انے جو کچھ لکھا ہے یہ سارے انسانوں کی خیر خواہی کے لیے سپرد قلم کیا ہے ۔جو دشمنان اسلام ،اسلام
ن کو یا مسلمانوں کے ملکوں کو نقصان پہنچانے کے درپے رہتے ہیں ہم علی الاعلان ان سے عرض کرتے
سے آخرت کا مسئلہ حل ہونے والا نہیں ،یہ دنیا یہیں رہ جائے گی ہر شخص اپنی موت کے بعد
ے ۔

واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

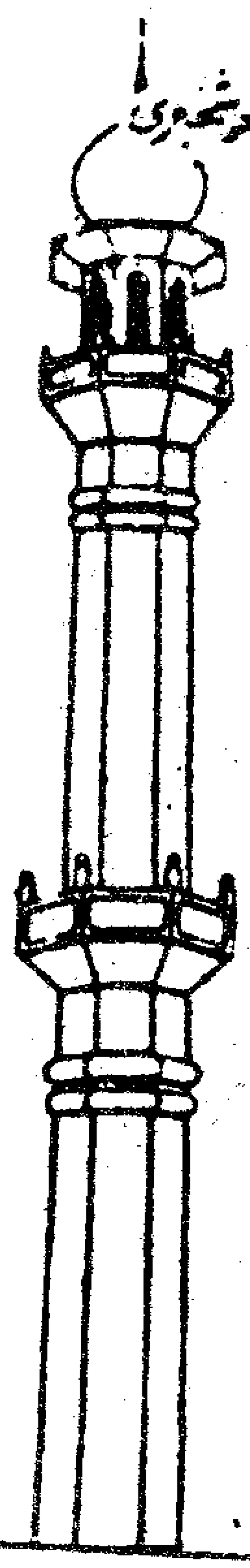

موتمر المصنفین کی تازہ عظیم اور شاہکار پیشکش

ایک نادر تحفہ ——— ایک عظیم خوشخبری

کاروانِ آخرت

رشحاتِ قلم

مولانا سمیع الحق

مرتب

مولانا محمد ابراہیم فانی

مشاہیر علما، مشائخ، سیاسی زعماء، عالمی سیاستدانوں
اُدبا، شعراء اور اہم شخصیات کی وفات پر مدیر الحق
مولانا سمیع الحق کے سحر نگار قلم سے تعزیتی تاثرات، شذرات اور تبصرے

صفحات ۴۴۸
سنہری ڈائی دار جلد
قیمت ۹۵ روپے ۔آ ۔ا ۔ری ۔جر
ارسال فرمائیے ۔

موتمر المصنفین
دار العلوم حقانیہ ،اکوڑہ خٹک پشاور
پاکستان

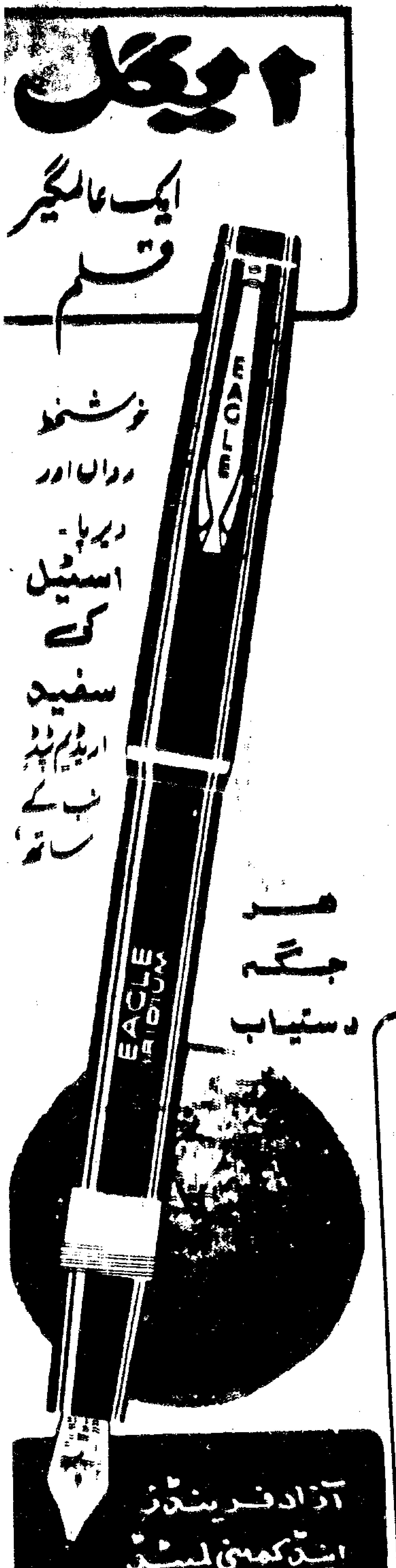

ایگل
ایک عالمگیر قلم
خوشنما رواں اور دیرپا
اسٹیل کے سفید اریڈیم ٹِپڈ نب کے ساتھ
EAGLE
EAGLE IRIDIUM
ہر جگہ دستیاب
آزاد فرینڈز اینڈ کمپنی لمیٹڈ

دلکش
دلنشیں
دلفریب
حسین کے پارچہ جات
خوش پوشی کے پیش رو
حسین ٹیکسٹائل ملز
حسین انڈسٹریز لمیٹڈ کراچی

قومی خدمت ایک عبادت ہے
اور
سروس انڈسٹریز اپنی صنعتی پیداوار کے ذریعے
سال ہا سال سے اس خدمت میں مصروف ہے
Servis
قدم قدم حسین قدم